سوال

)بدعت(568)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابتخ :

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ !

بعد !

رے پیارے بھائی جان !

بن مشکل میں پڑ جاتا ہے ۔

ی :

نبی کریم نے فرمایا :

«کلّ بدعۃ ضلالۃ وکلّ ضلالۃ فی النار» النسائی 1560

"ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی آگ میں ہے "

«من عمل عملاً لیس علیہ أمرنا فهو رد» أخرجہ مسلم (1718.

"جس کسی نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں تو وہ رد ہے "

یتے.

اکٹر محمد حسین جیزانی حفظہ اللہ کہتے ہیں :

" سنت مطہرہ میں معنی کی طرف اشارہ ملتا ہے ان احادیث میں لفظ ہیں " یہ احادیث شامل ہیں :

1-عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تم نئے نئے کام ایجاد کرنے سے بچو، کیونکہ ہر نیا کام بدعت ہے ، اور ہر بدعت گمراہی ہے "سنن ابوداود حدیث نمبر (4067).

2-جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما کی حدیث جس میں ہے کہ : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خطبہ میں یہ فرمایا کرتے تھے :

" یقیناً [illegible] "

ئی (188/3) میں روایت کیا ہے.

ثانیا :

3-عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی حدیث جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس کسی نے بھی ہمارے اس [illegible] (2697) صحیح مسلم حدیث نمبر (1718).

4-اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں :

"جس کسی نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں تو وہ مردود ہے " صحیح مسلم حدیث نمبر (1718).

ثالثا :

1-الاحداث : یعنی نیا کام ایجاد کرنا.

2-یہ احداث یعنی ایجاد کردہ کام کسی شرعی دلیل سے ثابت نہ ہو، خاص یا عام وجہ سے.

3-یہ احداث اور نیا کام دین میں اضافہ کر لیا جائے.

یل میں ہم ان تین قیود کی وضاحت کرتے ہیں :

1-الاحداث :

ں قید کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے :

ں کسی نے بھی نیا کام ایجاد کیا "من احدث "اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان :

" کل محدثۃ بدعۃ " [illegible] ایجاد کردہ کام بدعت ہے.

م.

عا.

ں قید کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ہے :

ہمارے اس امر میں " اور یہاں امر سے مراد دین اور شریعت ہے.

یا :

صول :

ی چیز کے ساتھ اللہ کا قرب حاصل کرنا جو مشروع نہیں.

ر ااصول :

ظام دین سے خروج یعنی باہر جانا.

ِ ااصول :

ان دونوں کے ساتھ تیسرا اصول یہ ملحق ہوگا وہ ذرائع اور وسائل جو اس بدعت تک پہنچنے کا ذریعہ اور وسیلہ ہو.

یکا.

3- یہ ایجاد اور احداث کسی شرعی دلیل کی طرف منسوب نہ ہو نہ تو خاص اور نہ ہی عام طریق سے.

ں قید کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جو اس میں سے نہیں"

ر آپ کا فرمان ہے : اس پر ہمارا حکم نہ ہو"

ں قید سے وہ نئے کام خارج ہو جائینگے جن کی شریعت میں دلیل خاص یا عام طریق سے ہے.

گا.

ں تھی.

ہے.

گی.

یگا.

ں میں ہم اہل علم کی کلام پیش کرتے ہیں جو ان تین قیود کو مقرر کرتی ہے :

بن رجب رحمہ اللہ کہتے ہیں :

[illegible] (128/2).

ران کا یہ بھی کہنا ہے :

[illegible] (127/2).

ور ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان :

"ہر بدعت گمراہی ہے"

ی (254/13).

ران کا یہ بھی کہنا ہے :

[illegible] (302/5).

کی شرعی تعریف :

ثیق :

بدعت یہ ہے کہ : اللہ کے دین میں جو کام نیا نکالا جائے اور اس پر کوئی خاص یا عام دلیل دلالت نہ کرتی ہو"

اس سے بھی مختصر عبارت میں :

"جو کام دین میں بغیر کسی دلیل کے نیا ایجاد کیا جائے" انتہی دیکھیں : معرفۃ البدع [illegible] (18-23)

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

1